

## 21874- ہوائی جہاز میں نماز ادا کرنا

### سوال

اگر ہوائی جہاز کے سفر میں نماز کا وقت ہو جائے تو کیا میرے لیے ہوائی جہاز میں نماز ادا کرنی جائز ہے یا نہیں؟

### پسندیدہ جواب

اگر دوران سفر فلائٹ میں نماز کا وقت ہو جائے اور جہاز اترنے سے قبل نماز کا وقت نکل جانے کا خدشہ ہو تو اہل علم کا اتفاق ہے کہ بقدر استطاعت رکوع اور سجدہ کے ساتھ قبلہ رخ ہو کر ہوائی جہاز میں ہی نماز ادا کرنی جائز ہے۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿حَسْبُ اسْتَطَاعَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی كَاتَقْوٰی اِخْتِيَارِ كُرُوۡا۟ۤ-التَّائِبِيْنَ (16)﴾۔

اور اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

”جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو استطاعت کے مطابق اس پر عمل کرو“

صحیح مسلم حدیث نمبر (1337)۔

لیکن اگر یہ معلوم ہو کہ نماز کا وقت ہونے سے قبل ہوائی جہاز اتر پورٹ پر اتر جائیگا، یا پھر وہ نماز دوسری نماز کے ساتھ جمع ہو سکتی ہو مثلاً ظہر کی عصر اور مغرب کی عشاء کے ساتھ، یا پھر یہ معلوم ہو جائے کہ دوسری نماز کا وقت نکلنے سے قبل جہاز اتر جائیگا کہ اس وقت میں دونوں نمازیں ادا ہو سکتی ہوں، تو جمہور علماء کرام کے ہاں جہاز میں نماز ادا کرنی جائز ہے، کیونکہ نماز وقت میں ادا کرنی فرض ہے۔

اور بعض مالکیہ میں سے متاخرین علماء کرام کا کہنا ہے کہ : جہاز میں نماز صحیح نہیں ہوگی، کیونکہ نماز صحیح ہونے کی شرط ہے کہ نماز زمین پر ادا کی جائے، یا زمین سے متصل چیز پر مثلاً سواری یا کشتی، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

”میرے لیے زمین مسج اور پاک صاف بنائی گئی ہے“

صحیح بخاری کتاب الیتیم حدیث نمبر (335) صحیح مسلم کتاب المساجد حدیث نمبر (521)۔